نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

گنے کے کاشتکاروں کا استحصال کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب کی شوگر انڈسٹری کے نمائندگان سے ملاقات

لاہور 10 ستمبر 2018: وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے آج شوگر انڈسٹری کے نمائندگان سے سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ میٹنگ میں سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے بھی شرکت کی۔ اس میٹنگ کے دوران وزیر زراعت پنجاب نے شوگر انڈسٹری کے نمائندگان کے مطالبات سنے اور انہیں یہ یقین دلایا کہ حکومت جائز مطالبات کو پورا کرنے کیلئے ان کے ساتھ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ وہ گنے کے کاشتکاروں کو استحصال سے بچائے۔ ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب نے شوگر انڈسٹری کو کرشنگ سیزن وقت پر شروع کرنے پر زور دیا اور انہیں کسانوں کو گنے کے کاشتکاروں کو بروقت ادائیگیاں کرنے پر زور دیا۔ وزیر زراعت پنجاب نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق حکومت کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور حکومت انہیں اعلان کردہ سپورٹ پرائس کی مکمل ادائیگی کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گی اس ضمن میں شوگر انڈسٹری والے ہمارے بھائیوں کی طرح ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ امسال گنے کی کرشنگ بروقت شروع کی جائے گی اور کاشتکاروں کو مقرر کردہ سپورٹ پرائس کے مطابق ادائیگیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ اس موقع پر شوگر انڈسٹری نے وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال کو بتایا کہ ملک میں اس وقت 90 شوگر ملیں کام کر رہی ہیں جن میں سے 45 کا تعلق صوبہ پنجاب سے ہے۔ 19-2018 میں گنے کی پیداوار 5.90 ملین میٹرک ٹن رہی جب کہ ملک کے اندر چینی کی کھپت 5.5 ملین میٹرک ٹن اب تک رہی ہے۔ شوگر انڈسٹری کے پاس چینی کے ذخائر ابھی بھی موجود ہیں لہٰذا امسال کرشنگ سیزن وقت پر شروع کرنے کیلئے شوگر انڈسٹری کو چینی افغانستان کو ایکسپورٹ کرنے کی اجازت ملنی چاہیے اور اس ضمن میں محکمہ زراعت وفاقی حکومت کو چٹھی لکھ کر ان سے تعاون کر سکتا ہے۔ وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب کو ہدایت کی کہ شوگر انڈسٹری کے جائز مطالبات کے سلسلے میں ان سے تعاون کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ شوگر انڈسٹری بھی کسانوں کی بروقت ادائیگیوں کو یقینی بنانے کیلئے حکومت سے تعاون کرے کیونکہ کسانوں کے مفادات کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

☆☆☆☆☆